پانی کے بحران پر بی جے پی کا مٹکا پھوڑ مظاہرہ

جل بورڈ کو 73000 کروڑ کا نقصان پہنچانے کیلئے صرف کجریوال ہی ذمہ دار: سچدیوا

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

بی جے پی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا کی قیادت میں اتوار کو بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ، ممبران اسمبلی، میونسپل کونسلرز، ریاستی، ضلعی اور بلاکوں عہدیداران اور کارکنان نے دہلی میں پانی کی مسلسل قلت کو لے کر دہلی میں 14 اہم مقامات پر عام آدمی پارٹی کی کجریوال سرکار کے خلاف مٹکا پھوڑ مظاہرہ کیے۔

آج عام آدمی پارٹی کی طرف سے کی جا رہی پینے کے پانی کی سیاست کا پردہ فاش کرتے ہوئے ممبران پارلیمنٹ اور لیڈران سڑکوں پر نکل آئے اور دہلی پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ ممبر پارلیمنٹ منوج تیواری، رام ویر سنگھ بدھوڑی، کملجیت سہراوت، یوگیندر چندولیا اور بانسری سوراج وغیرہ نے مختلف مقامات پر منعقد کئے گئے مٹکا پھوڑ مخالف مظاہروں سے خطاب کیا اور عام آدمی پارٹی کی طرف سے پانی کی بلیک مارکیٹنگ کو بے نقاب کیا۔

ریاستی بی جے پی صدر وریندر سچدیوا نے لکشمی نگر چوک پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہمیشہ سے کہتے رہے ہیں کہ دہلی میں پانی کی قلت کسی قدرتی وجہ سے نہیں ہے بلکہ یہ عام آدمی پارٹی کی کجریوال سرکار کی بدانتظامی اور لاپروائی کا نتیجہ ہے۔ شمال مشرقی دہلی کے درگا پوری چوک میں منعقدہ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی منوج تیواری نے کہا کہ اروند کجریوال دہلی میں سرکار چلا رہے ہیں جہاں صرف بدعنوانی جنم لیتی ہے۔

> ◀ ممبران پارلیمنٹ منوج تیواری، رام ویر سنگھ بدھوڑی، کملجیت سہراوت، یوگیندر چنڈولیا اور بانسری سوراج وغیرہ نے مختلف مقامات پر منعقد کیے گئے مٹکا پھوڑ مظاہروں سے خطاب کیا

سنگم وہار میں منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے جنوبی دہلی کے ایم پی رام ویر سنگھ بدھوڑی نے کہا کہ دہلی میں جل بورڈ ہمیشہ کجریوال سرکار کی بدعنوانی کا سب سے بڑا اڈہ رہا ہے، لیکن جب بھی بی جے پی ایم ایل اے نے اسمبلی میں یہ مسئلہ اٹھایا، انہیں باہر نکلوا دیا جاتا رہا تھا، لیکن اب آہستہ آہستہ اس بدعنوانی سے پردہ اٹھایا جا رہا ہے اور سچائی دہلی والوں کے سامنے آ رہی ہے۔

نجف گڑھ میں پانی کی ٹینک کے پاس منعقدہ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے کملجیت سہراوت نے کہا کہ دہلی میں اتوار کو پانی کا بحران کجریوال کی لاپروائی کا منہ بولتا ثبوت ہے اور آج صبح ہم نے اس بات کا پردہ فاش کیا کہ پانی کی رسد کی بنیادی وجہ دوارکا جل بورڈ کے افسران تھے۔

آج جہانگیر پوری میں منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے یوگیندر چنڈولیا نے کہا کہ دہلی کے اندر پانی کی مسلسل چوری ہو رہی ہے اور اس پر قابو پانے کے بجائے عام آدمی پارٹی کے رہنما صرف ہریانہ سرکار پر الزام لگا رہے ہیں، جب کہ کل ہم نے خود نہر کا دورہ کرنے کے بعد یہ دکھایا۔ ایک ویڈیو کے ذریعے دہلی کے لوگوں کو بتایا کہ ہریانہ سرکار دہلی کو ضرورت سے زیادہ پانی فراہم کر رہی ہے۔

ایم پی بانسری سوراج نے اتوار کو آر کے۔ پورم میں دہلی جل بورڈ کے دفتر کے سامنے منعقدہ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں پانی کی قلت قدرتی بحران نہیں ہے بلکہ ایک مصنوعی بحران ہے جسے عام آدمی پارٹی کی سرکار نے پیدا کیا ہے۔ صدر پولیس اسٹیشن روڈ پر چاندنی چوک ضلع بی جے پی کے زیر اہتمام مظاہرہ کی قیادت ریاستی میڈیا ہیڈ پروین شنکر کپور نے ضلع بی جے پی لیڈروں کی موجودگی میں کی۔

توڑ پھوڑ کے دوران ویڈیو میں رمیش بدھوڑی: آتشی

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کی وزیر آبی آتشی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ دہلی جل بورڈ کے چھتر پور دفتر پر حملہ کی ویڈیو دیکھیں۔ صاف نظر آ رہا ہے کہ رمیش بدھوڑی خود توڑ پھوڑ کے وقت موجود تھے۔ توڑ پھوڑ کرنے والوں نے بی جے پی کے جھنڈے پہن رکھے ہیں۔ غنڈہ گردی کرنے والے 'رمیش بدھوڑی زندہ باد' کے نعرے لگا رہے ہیں۔ وزیر برائے آبی وسائل نے کہا کہ یہ ویڈیو بالکل واضح کرتا ہے کہ بی جے پی کے کارکنان راجدھانی دہلی میں کھلے عام غنڈہ گردی کر رہے ہیں۔ آتشی نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اس ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے دہلی پولیس آج ہی رمیش بدھوڑی کے خلاف ایف آئی آر درج کرے گی۔

بی جے پی لیڈروں نے دفتر میں توڑ پھوڑ کی: بھاردواج

نئی دہلی (ایس این بی) راجدھانی میں پینے کے پانی کے سنگین بحران پر احتجاج کے درمیان دہلی سرکار کے وزیر سوربھ بھاردواج نے اتوار کو بی جے پی کے لیڈروں اور کارکنوں پر دہلی جل بورڈ کے دفتر میں توڑ پھوڑ کا الزام لگایا۔ انہوں نے اسے سرکار کے خلاف سازش قرار دیتے ہوئے ایک ویڈیو شیئر کیا جس میں کچھ لوگ پتھر برسا کر اور برتن پھینک کر دفتر کی کھڑکیاں توڑتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اس موقع پر کابینہ وزیر سوربھ بھاردواج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا ہے۔ مختلف مقامات پر پانی کی پائپ لائنیں کون توڑ رہا ہے؟ یہ کس کی سازش ہے؟ اس سے پہلے دن میں، بی جے پی کے رہنماؤں نے پانی کے بحران کو لے کر راجدھانی کے مختلف علاقوں میں دہلی میں عام آدمی پارٹی سرکار کے خلاف احتجاج کیا۔ اے اے پی حکومت بی جے پی کی حکومت والی ہریانہ پر دہلی کو اس کے حصے کا پانی نہیں دینے کا الزام لگا رہی ہے۔

عام آدمی پارٹی کا وفد مرکزی وزیر سے ملاقات کیلئے پہنچا

پانی مانگنے کے لیے سی آر پاٹل کی رہائش گاہ پر جاکر میمورنڈم سونپا

نئی دہلی (ایس این بی)

اتوار کی صبح عام آدمی پارٹی کے ممبران اسمبلی کا ایک نمائندہ گروپ ہریانہ کی بی جے پی حکومت کی طرف سے دہلی کو مناسب پانی فراہم نہ کرنے کے معاملے پر مرکزی وزیر سی آر پاٹل کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کرنے پہنچا۔ وفد کی قیادت کرتے ہوئے ایم ایل اے دلیپ پانڈے نے کہا کہ وہ وزیر سے نہیں مل سکے، لیکن ہم نے ایک میمورنڈم سونپا ہیں، جس میں ہریانہ سے دہلی کو اس کا مناسب پانی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ دہلی کے درد کو سمجھیں اور فوری مدد فراہم کرنے کے لیے پہل کریں۔ اگر مرکزی وزیر ایک سرپرست کا کردار ادا کریں اور بین ریاستی تال میل پید کریں تا کہ دہلی والوں کو راحت مل سکے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ دہلی میں پانی کا بحران ہر لمحہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ جمنا کے پانی کی سطح کم ہونے کی وجہ سے پانی کی پیداوار کم ہو رہی ہے۔ ایسے وقت میں کچھ لوگ پانی پر بھی سیاست کر رہے ہیں، جو درست نہیں۔ وہیں اے اے پی اور دہلی حکومت پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے زمین پر کام کر رہی ہے۔ اس دوران راجیندر پال گوتم، راکھی برلا، درگیش پاٹھک اور دیگر ایم ایل ایز موجود تھے۔

عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر دلیپ پانڈے نے کہا کہ دہلی میں پانی کا بحران ہر لمحہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ جمنا کے پانی کی سطح گرنے سے دہلی میں پانی کی پیداوار کم ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی کم ہو رہی ہے۔ یہ انتہائی گرم ہے اور اس شدید گرمی میں پانی ہی زندگی ہے۔ پانی کے بحران کا مطلب زندگی کو خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے تمام ممبران اسمبلی نے ہفتہ کے روز مرکزی وزیر سی آر پاٹل کو خطوط لکھا، انہیں اپنے تمام عوامی اور انفرادی فون نمبروں پر میسج کیا اور بتایا کہ دہلی کے اندر پانی کا سنگین بحران ہے۔

دلیپ پانڈے نے کہا کہ دہلی کے لوگ پانی کی قلت سے پریشان ہیں۔ ہماچل حکومت دہلی کو پانی فراہم کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن ریاست ہریانہ درمیان میں پڑی ہوئی ہے، جس کے ذریعہ پانی دہلی میں آئے گا، اس لیے بین ریاستی ہم آہنگی ضروری ہے۔ سی آر پاٹل مرکزی حکومت میں ایک ذمہ دار شخص ہیں۔ محکمہ کے وزیر ہیں، اس لیے دہلی کے تمام لوگوں کو سی آر پاٹل سے امید ہے کہ اگر وہ ایک محافظ کا کردار ادا کریں اور بین ریاستی تال میل پیدا کریں تو دہلی کے 2 کروڑ لوگوں کو اس شدید گرمی میں پانی ملے گا۔

ڈی ایم آر اے ہنرمند پیشہ ور افراد کی ترقی کیلئے وقف: دیال

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میٹرو ریل اکیڈمی کو نیشنل کونسل آف ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (این سی وی ای ٹی) نے ایوارڈ دینے والی باڈی اور اسسمنٹ ایجنسی دونوں کے طور پر دوہری منظوری دی ہے۔ افسر نے آج یہ اطلاع دی۔ افسر کا کہنا ہے کہ این سی وی ای ٹی ایک ریگولیٹری ادارہ ہے جو ملک میں پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے لیے قابلیت اور تشخیص کے عمل کو منظم اور معیاری بناتا ہے۔ این سی وی ای ٹی کا مقصد اعلیٰ معیار کی تعلیم اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانا ہے جو صنعت کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں اور ملک کے ہنر کی ترقی کے اقدامات میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

دہلی میٹرو ریل کارپوریشن کے پرنسپل ایگزیکٹیو ڈائریکٹر انوج دیال نے کہا کہ این سی وی ای ٹی کی طرف سے یہ منظوری اس بات کی علامت ہے کہ ڈی ایم آر سی نیشنل سکل کمپیٹنسی فریم ورک اور سخت تشخیص کے مطابق منظور شدہ تربیتی پروگرام فراہم کرنے میں اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایم آر اے کو ایک ایوارڈ دینے والے ادارے کے طور پر اب پیشہ ورانہ تربیتی پروگراموں کو تیار کرنے، فراہم کرنے اور تصدیق کرنے کے لیے تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایم آر اے کو ایک اسسمنٹ ایجنسی کے طور پر پیشہ ور افراد کی قابلیت کا جائزہ لینے اور تصدیق کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

> ◆ منظوری اس بات کی علامت ہے کہ ڈی ایم آر سی نیشنل اسکل کمپیٹنسی فریم ورک اور سخت تشخیص کے مطابق منظور شدہ تربیتی پروگرام فراہم کرنے میں اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتا ہے

انوج دیال نے بتایا کہ ڈی ایم آر سی میٹرو ریل انڈسٹری میں ہنرمند پیشہ ور افراد کی ترقی کے لیے وقف ایک اعلیٰ تربیتی ادارہ ہے۔ ڈی ایم آر سی کی طرف سے قائم کردہ اکیڈمی میٹرو ریل کے آپریشنز، دیکھ بھال اور انتظام کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرنے والے جامع تربیتی پروگرام فراہم کرتی ہے۔ ڈی ایم آر اے ایک دن میں 900 سے زیادہ ٹرینیز کو جگہ دے سکتا ہے۔

ڈی یو کالجوں میں پروفیسرز کی سینئرٹی آرڈر میں یکسانیت نہیں

اساتذہ میں شدید غصہ، ریزرو کیٹیگری کے پروفیسروں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کا الزام

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجوں میں مارچ 2024 تک تقریباً 4600 اسسٹنٹ پروفیسروں کو مستقل طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی ریزرویشن پالیسی کے مطابق ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی کوٹہ سے تقریباً 2300 اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کی گئی ہے، ان میں سے زیادہ تر ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی کے لوگ جو گزشتہ ایک دہائی سے عارضی طور پر پڑھا رہے تھے، اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدہ پر تعینات کچھ تقرریاں کالجوں کے روسٹر رجسٹر میں بیک لاگ پوسٹوں کا اشتہار دے کر کی گئی ہیں۔ مختلف شعبوں اور کالجوں میں یہ تقرریاں یونیورسٹی کی تشکیل کردہ سلیکشن کمیٹی کے ذریعہ کی گئی ہیں، لیکن منٹس تیار کرتے وقت سلیکشن کمیٹی نے حکومت ہند کی ریزرویشن پالیسی اور کالجوں کے ذریعہ بنائے گئے روسٹر کے تحت بھرتی کی پالیسی کے تحت زمرہ وار منتخب امیدواروں کے نام نہیں رکھے، نتیجتاً کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسرز کی سینئرٹی آرڈر کے حوالے سے یکسانیت نہیں ہے، فی الحال کالجوں میں سینئرٹی آرڈر کو لے کر بحث چھڑ گئی ہے۔ پروفیسروں میں کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی، اس میں ریزرو کیٹیگری کے پروفیسروں کے ساتھ زیادہ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ جونیئر پروفیسروں کو ترجیح دے کر سینئر بنایا جا رہا ہے، اس کو لے کر فورم آف اکیڈمکس فار سوشل جسٹس نے نیشنل کمیشن فار شیڈیولڈ کاسٹ، پارلیمانی کمیٹی فار دی ویلفیئر آف ایس سی-ایس ٹی، وزارت تعلیم اور یو جی سی کو خط لکھ کر اس بے قاعدگی کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے، اس کے علاوہ ان کالجوں کا روسٹر رجسٹر حاصل کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے جہاں گزشتہ 2 سالوں میں مستقل طور پر اساتذہ کی تقرری کی گئی ہے۔

> ● فورم آف اکیڈمکس فار سوشل جسٹس نے نیشنل کمیشن فار شیڈولڈ کاسٹ، پارلیمانی کمیٹی فار دی ویلفیئر آف ایس سی-ایس ٹی، وزارت تعلیم اور یو جی سی کو خط لکھ کر بے ضابطگی کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے

اس سلسلہ میں ڈاکٹر ہنس راج کا کہنا ہے کہ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اس بے قاعدگی کو جلد از جلد دور کیا جانا چاہیے، ایس سی اور او بی سی پروفیسروں کو سینئرٹی آرڈر میں زیادہ رکھا جانا چاہیے، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو فورم ان کالجوں کے خلاف ایس سی-ایس ٹی کمیشن، پارلیمانی کمیٹی میں خصوصی عرضی داخل کریں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ فورم اساتذہ کی ترقی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں چاہتا، اس لیے یونیورسٹی انتظامیہ اور کالج کے پرنسپل، ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی رابطہ افسروں کو مل کر اس مسئلہ کا حل تلاش کرنا چاہیے اور ریزرو کیٹیگری کے پروفیسروں کو اعلیٰ سطح پر رکھنا چاہیے۔

غلط پارکنگ کیلئے 2.4 لاکھ سے زائد مقدمات درج

ٹریفک پولیس کی کارروائی، گزشتہ سال کے مقابلہ میں 35 فیصد کا اضافہ

> ◀ یہ کارروائی ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور دہلی کی سڑکوں پر سفر کرنے والے مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے وسیع تر اقدام کا حصہ ہے

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی ٹریفک پولیس نے اس سال اب تک غلط جگہوں پر گاڑیاں پارک کرنے پر 2.4 لاکھ سے زیادہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلہ میں تقریباً 35 فیصد زیادہ ہے۔ افسر نے بتایا کہ ٹریفک پولیس نے رواں سال غلط پارکنگ کے زیادہ مقدمات درج کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ یہ کارروائی ٹریفک کو بہتر بنانے اور دہلی کی سڑکوں پر سفر کرنے والے مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے وسیع تر اقدام کا حصہ ہے۔ افسر نے کہا کہ دہلی ٹریفک پولیس نے غلط جگہوں پر پارکنگ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے گزشتہ کئی مہینوں میں اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں، کیونکہ غلط جگہوں پر پارکنگ اکثر ٹریفک جام کا باعث بنتی ہے اور بعض اوقات سڑک حادثات کا باعث بنتی ہے۔ اس کارروائی کے نتیجہ میں پارکنگ کی خلاف ورزیوں پر جاری کیے جانے والے چالان کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے غیر قانونی پارکنگ کے واقعات کو زیادہ مؤثر طریقہ سے مانیٹر کرنے کے لیے اضافی اہلکار تعینات کیے ہیں۔ اس سے غلط جگہوں پر پارکنگ کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کرنے میں مدد ملی ہے، نیز اس قدم نے لوگوں کو مناسب جگہوں پر پارک کرنے کی ترغیب دی ہے۔ افسر نے بتایا کہ دہلی ٹریفک پولیس نے اس سال اب تک غلط پارکنگ کے لیے 2,40,152 خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جب کہ 2023 میں یہ تعداد 1,77,800 تھی۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلہ میں تقریباً 35 فیصد زیادہ ہے۔

مقابلہ جاتی امتحان کے 100 سوالات 10 منٹ میں حل

اے آئی کے ذریعہ کیے گئے پہلے تجربہ میں ایک لاکھ سے زیادہ طلبا نے حصہ لیا

نئی دہلی (ایس این بی)

یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کی جانب سے اتوار کو دارالحکومت کے کئی امتحانی مراکز میں سول سروسز کا امتحان لیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں امیدواروں نے حصہ لیا۔ پہلا پرچہ صبح 10 بجے شروع ہوا اور ایک بجے تک چلتا رہا۔ ایک بجے پرچہ ختم ہونے کے بعد دہلی کے ایک مقام پر منعقدہ ایک پروگرام میں آج کے سول سروسز کے ابتدائی امتحان (پریلمس) کے یو پی ایس سی کے 100 سوالات کے پرچے کو مصنوعی ذہانت AI کے ذریعہ 10 منٹ میں آن لائن حل کرتے دکھایا گیا۔

اسٹڈی اے آئی کے سی ای او ڈاکٹر کارتکیا منگلم، ٹیچر آتشی ماتھر اور سی او ایش گپتا کی نگرانی میں یہ پہلا تجربہ تھا، جس میں آئی اے ایس کے ابتدائی امتحان کی تیاری کرنے والے ایک لاکھ سے زیادہ طلبا نے حصہ لیا۔ آئی آئی ٹی کانپور کے ٹاپر اور پادھا اے آئی کے سی او ایش گپتا نے کہا کہ اس دوران وہ امیدوار جو پہلے ہی یو پی ایس سی امتحان میں شریک ہو چکے تھے اور اب یو پی ایس سی امتحان کی مزید تیاری کرنا چاہتے ہیں، انہیں مصنوعی ذہانت کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا۔ اس دوران بہت سے امیدوار جنہوں نے پہلے یو پی ایس سی امتحان کی تیاری کی تھی، نے پایا کہ مصنوعی ذہانت کے ذریعہ فراہم کردہ پیپر کے جوابات درست تھے اور پرچہ حل کرنے کے علاوہ انہوں نے طلبا کے کئی سوالات کو حل کرنے کے لیے AI ٹیکنالوجی کو موزوں پایا۔

قابل ذکر ہے کہ اب آن لائن کوچنگ کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے، جس میں طلبا کو کئی طرح کی آن لائن ایپس، چیٹ بوٹس، آن لائن پورٹلز اور مختلف قسم کے یوٹیوب چینلز کے ذریعے مختلف مسابقہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے آپشنز دیے جا رہے ہیں۔

کنووکیشن تقریب میں نیومیرولوجی کے 200 طلبا میں اسناد تقسیم

نئی دہلی (ایس این بی)

دوارکا میں منعقدہ ایک کنووکیشن تقریب میں نیومیرولوجی کے تقریباً 200 طلبا کو اسناد سے نوازا گیا۔ نیومیرولوجی کے علاوہ یہ طلبا 'واستوشاستر' میں بھی ماہر ہیں اور ان دونوں سبجیکٹ کی مدد سے ہر قسم کے سماجی اور خاندانی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر روہت گڈکری نے کہا کہ نیومیرولوجی اور واستوشاستر کو سائنس کا درجہ حاصل ہے، اس کا ایک واقعی وزن ہے جس کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے اور کسی کی زندگی میں آنے والے مسائل کا صحیح اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور اس کے حل کے لیے ممکنہ راہ تلاش کی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر گڈکری نے کہا کہ آج جن طلبا کو سرٹیفکیٹ دیئے جا رہے ہیں انہوں نے پورے خلوص کے ساتھ 6 ماہ تک باقاعدہ کلاسز میں شرکت کی اور اس موضوع کا گہرائی سے مطالعہ کیا ہے۔ آج وہ اپنی مشق کر سکتے ہیں اور اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔

درخواست کیلئے 20 جون تک موقع

نئی دہلی (ایس این بی)

آئی پی یونیورسٹی نے تعلیمی سیشن 2024-25 سے الحاق شدہ یونیورسٹیوں/کالجوں اور اداروں میں چلنے والے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز میں 2 فیصد اضافی کھیل کوٹہ فراہم کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس سیشن کے داخلے میں اس 2 فیصد اضافی کوٹے سے فائدہ اٹھانے کے لیے تمام متعلقہ دستاویزات کے ساتھ رجسٹرار کے نام پر جاری کردہ 2500 روپے کے بینک ڈرافٹ کے ساتھ 20 جون تک مقررہ فارم میں درخواست جمع کروانا ضروری ہے۔

منڈکا علاقہ میں فیکٹری میں بھیانک آتشزدگی

فصیح احمد صدیقی

نئی دہلی (ایس این بی)

قومی راجدھانی دہلی کے منڈکا علاقہ میں اتوار کو ایک فیکٹری میں بھیانک آگ لگ گئی۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی یکے بعد دیگرے کئی گاڑیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ اس دوران فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا، تاہم اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

فائر ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر اتل گرگ نے بتایا کہ منڈکا علاقہ میں ہمیں صبح 7.17 بجے کار شوروم کے قریب پلر نمبر 557 کے نزدیک ایک فیکٹری میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی محکمۂ فائر بریگیڈ کی 34 یکے بعد دیگرے موقع پر روانہ کی گئیں۔ اس دوران فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ فی الحال پولیس آگ سے ہونے والے نقصان اور آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ آئے دن آگ لگنے کی اطلاع مل رہی ہے۔

پانی بھرنے کے معاملہ پر ہوئے جھگڑے میں 3 افراد زخمی

نئی دہلی (ایس این بی)

دوارکا علاقہ کے سیکٹر-23 میں پانی بھرنے کو لے کر 2 فریق کے درمیان جھگڑا ہو گیا، جس میں 3 افراد زخمی ہوئے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ جھگڑا ہندو مسلم کے درمیان ہوا، لیکن پولیس نے اس کی تردید کرتے ہوئے اسے معمولی جھگڑا قرار دیا۔

پولیس کا کہنا ہے کہ ہفتہ کو دوارکا سیکٹر-23 میں پانی بھرنے کے تنازع پر لڑائی ہوئی تھی۔ ایک فریق نے دوسرے کو زبردست مارا پیٹا جبکہ دوسرے فریق نے یہ بھی الزام لگایا کہ ان پر لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے حملہ کیا گیا۔ اس معاملہ میں پی سی آر کال بھی کی گئی، جس کے بعد پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی، تاہم دوارکا پولیس کا کہنا ہے کہ 2 پی سی آر کال ایک مشترکہ نل سے پانی بھرنے پر جھگڑے کے بعد کی گئیں۔ جھگڑے کے دوران 3 افراد زخمی ہوئے، جنہیں اندرا گاندھی اسپتال میں داخل کرایا گیا اور علاج کیا گیا۔ اس میں کسی قسم کا فرقہ وارانہ زاویہ نہیں ہے، جبکہ اس کے علاوہ دونوں فریقین کے بیانات پر 2 کراس کیس بھی درج کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے، حالانکہ پولیس نے گرفتاری کے بارے میں واضح طور پر کچھ نہیں بتایا، لیکن ذرائع نے بتایا کہ اس واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ ہفتہ کی رات، پولیس کو ایک کچی بستی کے قریب 2 برادریوں کے لوگوں کے درمیان لڑائی کے بارے میں کال موصول ہوئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، وہیں پولیس کو معلوم ہوا کہ نہانے کے لیے نل سے پانی لینے پر 2 لوگوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ دونوں طرف سے نصف درجن افراد نے ایک دوسرے پر لاٹھیوں سے حملہ کیا جبکہ لڑائی میں 3 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ان کے سر، ہاتھ اور ٹانگوں پر چوٹیں آئیں ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ ستیش مزدور کا کام کرتا ہے اور سلمان جوس بیچنے کا کام کرتا ہے۔ رات کو کام کرنے کے بعد دونوں نہانے کے لیے گئے تھے۔ جہاں پہلے نل سے پانی لینے پر ان کے درمیان جھگڑا ہوا۔ تیسرا زخمی رضوان ان کا پڑوسی ہے۔

ایس او ایل میں داخلے سے متعلق ہیلپ لائن نمبر جاری

نئی دہلی (ایس این بی) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے دہلی یونیورسٹی سے الحاق شدہ ایس او ایل میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلے سے متعلق مدد کے لیے ہیلپ لائن نمبر 9319392099، 7000689811، 9250106343، 9821578527 اور 9821578527 جاری کی ہے۔ اے بی وی پی ایس او ایل یونٹ کے صدر انکت راؤ نے کہا کہ دہلی یونیورسٹی کے ایس او ایل میں داخلہ کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ایسے میں طلبا کی سہولت کے لیے ہم نے ہیلپ لائنز جاری کیے ہیں، تا کہ طلبا کو داخلے سے متعلق کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اسکان دوارکا میں فادرڈے منایا گیا

نئی دہلی (ایس این بی) بیٹے کا اپنے باپ کے ساتھ اٹوٹ رشتہ ہے۔ یہ رشتہ مختلف طریقوں سے مزید مضبوط ہوتا ہے۔ یہ دن باپ اور بیٹے کے رشتے کو مضبوط کرتا ہے۔ اسکان دوارکا دہلی سیکٹر-13 میں اتوار کو فادرڈے ایک تہوار کے طور پر منایا گیا۔ 'فادرڈے' ہر سال جون کے تیسرے اتوار کو ہندوستان اور بیرون ملک منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر والدین اور بچوں کے لیے پیرنٹنگ ورکشاپ میں بچوں کے اندر اقدار کی بنیاد کی مضبوطی کو جاننے کی کوشش کی گئی۔ بچوں کو اچھا سلوک سکھانے کے لیے سنسکار ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔

انڈیا ہیلتھ 2024

ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ سالوشنز کے استعمال میں اضافہ

نئی دہلی (ایس این بی)

ٹیلی میڈیسن کے استعمال کے ذریعہ مریضوں کے براہ راست تبادلہ خیال سے لے کر صحت کی معلومات کے لیے ڈیٹا اور جدید معلومات کے استعمال تک (کمیونی کیشن کو بہتر بنانے کے لیے کمپیوٹر ڈھانچے اور الگوردم کا مطالعہ اور اطلاق)، دور دراز سے نگرانی اور الیکٹرانک صحت کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے تک حل اب تک بڑھ گیا ہے. انڈیا ہیلتھ 2024 ایکسپو کا پہلا ایڈیشن یہاں دوارکا کے یشو بھومی میں شروع ہوا۔ انفارما مارکیٹس اِن انڈیا کے زیر اہتمام جاری اس نمائش میں بائیو میڈیکل انجینئرز، پیتھالوجسٹ، ریڈیولوجسٹ، اسپتال کنسلٹنٹس، میڈیکل ڈیوائس ڈسٹری بیوٹرز، فزیشنز، پروکیورمنٹ مینیجرز، آر اینڈ ڈی پروفیشنلز اور دیگر ریگولیٹری نمائندے شرکت کرتے ہیں۔ عرب ہیلتھ ایگزیبیشن سے متاثر ہو کر انڈیا ہیلتھ کا مقصد صحت کی دیکھ بھال کی جدید کاری کے لیے ایک جامع پلیٹ فارم مہیا کرانا اور سیکھنے اور نیٹ ورکنگ کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دینا ہے۔

نئی دہلی میں ہنگری کے سفیر استوان سزابو، ایسوسی ایشن آف ہیلتھ کیئر پرووائیڈرز انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر گردھر گیانی، انفارما مارکیٹس اِن انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر یوگیش مدراس وغیرہ موجود تھے۔ یوگیش مدراس نے کہا کہ یہ نمائش صحت کے ساتھ ساتھ صنعت کے رجحانات پر بھی روشنی ڈال رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انڈیا ہیلتھ ایکسپو 2024 صحت کی دیکھ بھال میں اختراعات اور عمدگی کے مستقبل کی کامیابی کے ساتھ نمائش کر رہا ہے اور نئی دہلی کو صحت کی دیکھ بھال کی صنعت کے بڑھتے ہوئے مرکز کے طور پر قائم کرے گا۔